سوال

آخری تشہد میں درود ابراہیمی پڑھنے کے بعد دعا مانگنے کا حکم

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز اسلام کا دوسرا اہم ترین رکن ہے۔ جس کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے ہوتا ہے کہ روزانہ پانچ مرتبہ نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس کے چھوڑنے پر سخت ترین وعیدیں سنائی گئی ہیں؛ لہذا انسان کو اپنی انتہائی کوشش کرنی چاہیے کہ وہ نماز کے مسائل سے مکمل آگاہی حاصل کرے اور اس طرح نماز ادا کرے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔

متعدد احادیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درود ابراہیمی پڑھنے کے بعد مختلف دعائیں کیا کرتے تھے۔ اس لیے انسان کو چاہیے کہ وہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہوئے دعا کرے اور کوشش کرے کہ ان الفاظ سے دعا کرے جو احادیث مبارکہ سے ثابت ہیں۔ اگر وہ کسی وجہ سے دعا نہیں مانگ سکا، اور درود پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا، تو اس کی نماز ان شاء اللہ صحیح ہے۔

لیکن ایک دعا ایسی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی مانگتے تھے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بھی حکم دیتے تھے کہ وہ بھی ان الفاظ کے ساتھ دعا مانگیں، اس لیے اس دعا کا اہتمام ضرور کرنا چاہیے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کو یہ دعا ایسے سکھاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے، آپ فرماتے کہ تم ایسے کہا کرو:

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔ (صحیح مسلم، الصلاۃ: 590)

یا اللہ! یقینا ہم تیری پناہ چاہتے ہیں جہنم کے عذاب سے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں دجال مسیح کے فتنہ سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی و موت کے فتنہ سے

واللہ أعلم بالصواب

جیسا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنَ الْمَغْرَمِ، فَقَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ، حَدَّثَ فَكَذَبَ، وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ (صحیح البخاری، الأذان: 833)

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں دجال مسیح کے فتنہ سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی و موت کے فتنہ سے، یا اللہ! میں گناہوں اور قرضوں کے فتنہ سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں، کسی صحابی نے کہا: آپ قرضوں سے بہت زیادہ پناہ مانگتے ہیں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان جب مقروض ہو جائے تو جھوٹی باتیں بناتا ہے، اور وعدہ کر کے وعدہ خلافی کرتا ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ
02. فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ
03. فضیلۃ الشیخ عبدالخالق حفظہ اللہ